108872-انٹرنیٹ کے ذریعہ بیوی سے بات چیت کرنا اور لطف اندوز ہونا

سوال

میں سعودی عرب میں ملازمت کرتا ہوں، اور الحمد للہ حسب استطاعت سنت پر عمل کرنے کی کوشش کرتا اور نماز پنجگانہ باجماعت مسجد میں پابندی سے ادا کرتا ہوں...
یہ پہلی بار ہے کہ میں بچوں کے سکول اور ان کی تعلیم کی وجہ سے اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ کر آیا ہوں... جب میں بیوی سے انٹرنیٹ پر ویڈیو کے ذریعہ بات چیت کرتا ہوں تو اسے کہتا ہوں کہ وہ مجھے اپنا جسم دکھائے، اور بالفعل بہت شدید قسم کی جنسی شہوت پیدا ہو جاتی ہے جس پر میں کنٹرول نہیں کر سکتا.
بلکہ ایک بار تو میں نے یہ شہوت ختم کرنے کے لیے مشت زنی بھی کی، تو کیا "مگر اپنی بیویوں پر" کے تحت تو شامل نہیں ہوتا، یا پھر بیوی سے لطف اندوز ہونے میں شامل کیا جا سکتا ہے ؟
یہ علم میں رہے کہ میں جانتا ہوں مشت زنی کرنا حرام ہے.... لیکن یہ تو میری بیوی ہے جسے میں دیکھتا ہوں.. آپ یہ بتائیں کہ مجھے کیا کرنا چاہیے ؟
اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

مرد کے لیے اپنی بیوی کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ یا پھر اسے دیکھ کر یا پھر ویڈیو چیٹ کے ذریعہ بیوی کی تصویر دیکھ لطف اندوز ہونا جائز ہے، لیکن یہ احتیاط ہونی چاہیے کہ اس کا کسی کو علم نہ ہو یا پھر کوئی جاسوسی نہ کر رہا ہو.

رہا مسئلہ مشت زنی کا تو اصل میں یہ حرام ہے، لیکن اگر اسے اپنے کو خطرہ ہو کہ وہ زنا میں پڑ جائیگا تو پھر مباح ہوگی.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا خاوند اور بیوی کے لیے ٹیلی فون پر سیکسی بات چیت کرنی جائز ہے جس سے ان کی شہوت انگیخت ہو حتی کہ کسی ایک یا پھر دونوں کو بغیر مشت زنی کیے انزال بھی ہو جائے، کیونکہ مشت زنی حرام ہے، جناب والا ایسا ہوتا ہے کیونکہ میرا خاوند ہر وقت سفر میں رہتا ہے ہم ایک دوسرے کو چار ماہ کے بعد ہی دیکھتے ہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ نے جواب دیا :

اس میں کوئی حرج نہیں، جی ہاں یہ جائز ہے.

سائل :

چاہے یہ مشت زنی کے ذریعہ بھی ہو ؟

جواب :

مشت زنی کرنا محل نظر ہے، یہ تو صرف اسی صورت میں جائز ہے جب اسے اپنے آپ کو زنا میں پڑنے کا خطرہ ہو.

سائل :

مشت زنی کیے بغیر کوئی مانع نہیں.

جواب :

جی ہاں مشت زنی کیے بغیر کوئی مانع نہیں، وہ یہ تصور کرے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں" انتہی

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (4807) اور (329) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.